

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Federal Shariat Court

کیم نومبر 2022ء،
Islamabad

ڈاکٹر مطیع الرحمن،

سینئر ریسرچ ایڈ وائزر

فون نمبر 051-9222525

پریس ریلیز

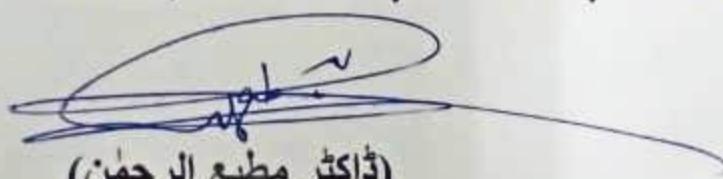
اسلام آباد () بلوچستان میں 5 سال کی بچی کی جبری شادی سے متعلق معزز و فاقی شرعی عدالت پاکستان کی جانب سے لیا گیا از خود نوٹس آج سماعت کے لیے مقرر کر دیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق محمد جو کہ بچی کا والد ہے نے تھانہ خضدار میں ایف آئی آر درج کرائی کہ علاقے میں راجح مقامی اور قبائلی دستور کی وجہ سے اس کی 5 سالہ بیٹی کی زردستی شادی کر دی گئی۔

مینڈیار پورٹس اور ایف آئی آر کے اندر اج پر معزز چیف جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور نے از خود نوٹس لیا کیونکہ یہ فعل غیر اسلامی اور اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے خلاف ہے۔ یہ ظالماً، غیر اسلامی اور سنگدل رسم پاکستان کے بہت سے حصوں میں پائی جاتی ہے جہاں لوگوں کی زردستی شادیاں کر دی جاتی ہیں یا کسی غم زدہ خاندان کو تباہیات ختم کرنے کے معاوضے کے طور پر کیا جاتا ہے۔ اس رواج کے تحت عورت کی شخصی آزادی کو سلب کیا جاتا ہے لہذا یہ اسلامی تعلیمات اور آئین کے آرٹیکل 9 کی خلاف ورزی ہے۔

یہ معالمه آج چیف جسٹس سید محمد انور اور جسٹس خادم حسین ایم شخ پر مشتمل و فاقی شرعی عدالت کے نئے کے سامنے سماعت کے لیے مقرر تھا۔

دوران سماعت معزز عدالت نے واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فریقین کو معاملے کی مکمل روپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ معزز عدالت نے خاص طور پر صوبہ بلوچستان کی جانب سے پیش ہونے والے لاء آفیسر کو واقعہ کی مکمل روپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت نے جبری شادی کے حوالے سے قانون سازی اور حکومت بلوچستان اور دیگر صوبوں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلق روپورٹ بھی پیش کرنے کی ہدایت کی، مدعاعلیہاں کی درخواست پر کیس کی سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی گئی۔



(ڈاکٹر مطیع الرحمن)

سینئر ریسرچ ایڈ وائزر

وفاقی شرعی عدالت، پاکستان